﴾شہادتِ امام حسین علیہ السلام کے عالمِ دنیا پر اثرات﴿

ہر پتھر کے نیچے سے خون نکلتا تھا

امام زہری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

"ما رفع بالشام حجر يوم قتل الحسين بن علي إلا عن دم"

کہ جس دن حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت ہوئی۔اس دن شام کی سرزمین کا جو بھی سنگ ریزہ اٹھایا جاتا۔اس کے نیچے سے تازہ خون نکلتا۔

(المعجم الکبیر ج3 ص190،روایت نمبر2766،
علامہ نورالدین ہیثمی لکھتے ہیں رجالہ رجالہ صحیح،
مجمع الزوائد ج9 ص131،روایت نمبر15160)

آسمان جمے ہوئے خون کی طرح ہوگیا

ام حکیم کہتی ہیں۔

"قتل الحسين وأنا يومئذ جويرية فمكثت السماء أياماً مثل العلقة"

جن دنوں سیدنا حسین رضی اللہ عنہ شہید ہوئے۔ میں ایک کم عمر لڑکی تھی۔ آسمان کئی دن تک جمے ہوئے خون کی طرح رہا۔

(المعجم الکبیر ج3 ص190، روایت نمبر2766،
علامہ نورالدین ہیثمی لکھتے ہیں: رجالہ رجالہ الصحیح،
مجمع الزوائد ج9 ص131، روایت نمبر15160)

ابو قبیل کا بیان ہے۔

"لما قتل الحسين بن علي انكسفت الشمس كسفة حتى بدت الكواكب نصف النهار حتى ظننا أنها هي"

جب حضرت حسین رضی اللہ عنہ شہید ہو گئے۔ تو سورج گہنا گیا۔ حتی کہ نصف النہار کے وقت ستارے نمودار ہو گئے۔

(السنن الکبری روایت نمبر 7579 ج3 ص337،
المعجم الکبیر روایت نمبر 2769، ج3 ص190،
معرفۃ الصحابہ روایت نمبر 1679، ج5 ص325،
البدر المنیر ج5 ص125،
تلخیص الجبیر روایت نمبر 710، ج2 ص221،
تہذیب الکمال ج6 ص433،
مختصر تاریخ دمشق ج2 ص445،
علامہ نورالدین ہیثمی فرماتے ہیں اسنادہ حسن۔
مجمع الزوائد ج9 ص131)